بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب المسائل

(جلدِ اول)

طہارت، نماز

[نظر ثانی و اضافہ شدہ اشاعت]

مرتب:

مفتی محمد سلمان منصورپوری

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد

ناشر

المرکز العلمی للنشر والتحقیق مرادآباد

تقسیم کار:

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ

نام کتاب: کتاب المسائل (۱)

مرتب: مفتی محمد سلمان منصور پوری

کتابت وتزئین: محمد اسجد قاسمی مظفر نگری

صفحات: ۵۹۰

قیمت: ۳۰۰/روپیہ

اشاعتِ اول: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ مطابق مئی ۲۰۰۸ء

نظرِ ثانی: جمادی الثانیہ ۱۴۳۴ھ مطابق مئی ۲۰۱۳ء

ناشر: المرکز العلمی للنشر والتحقیق لال باغ مرادآباد

09412635154 - 09058602750

تقسیم کار: فرید بک ڈپو (پرائیویٹ لمٹیڈ) دہلی

011-23289786 - 23289159

نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں

نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں

نماز میں گفتگو کرنا

نماز کے ارکان کی تکمیل سے قبل کوئی خارجی کلمہ زبان سے نکل گیا خواہ غلطی سے ہو یا بھول سے، معنی دار ہو یا مہمل، بہر صورت نماز فاسد ہو جائے گی۔ **ویفسدها التکلم الخ، عمده وسهوه قبل قعوده قدر التشهد سيان وسواء كان ناسيا أو نائماً أو جاهلا أو مخطئاً أو مكرهاً هو المختار.** (درمختار مع الشامی زکریا ۳۷۰/۲، مراقی الفلاح الطحطاوی ۱۷۵، بدائع الصنائع ۱ و ۵۱۸، شرح الوقاية ۱۶۳/۱، حاشية الطحطاوي ۳۲۱)

نماز میں دنیوی ضرورت والے الفاظ سے دعا مانگنا

نماز پڑھتے ہوئے اگر ادعیہ ماثورہ کے علاوہ دعا میں ایسے الفاظ استعمال کئے جو غیر اللہ سے بھی کئے جا سکتے ہوں تو نماز فاسد ہو جائے گی، مثلاً یہ کہا کہ: ''اے اللہ! مجھے فلاں کپڑا پہنادے یا میر افلانی عورت سے نکاح کرادے'' وغیرہ۔ **والدعاء بما يشبه كلامنا نحو اللّٰهم ألبسني ثوب كذا أو أطعمني كذا أو أقض ديني أو أرزقني فلانة على الصحيح لأنه يمكن تحصيله من العباد.** (مراقی الفلاح) **وفي الطحطاوي: وذكر في البحر عن المرغيناني ضابطاً: فقال الحاصل أنه إذا دعا في الصلاة بما جاء عن القرآن أو في المأثور لاتفسد صلاته، وإن لم يكن في القرآن أو المأثور فإن استحال طلبه من العباد لا يفسد وإلاّ يفسد.**

(طحطاوی ۱۷۶، درمختار مع الشامی زکریا ۳۷۷/۲، شرح الوقاية ۱۶٤/۱، حاشية الطحطاوي ۳۲۱)

نماز میں سلام کرنا

نماز پڑھتے ہوئے کوئی شخص سامنے نظر آیا اور نمازی نے اسے زبان سے سلام کرلیا تو نماز

فاسد ہوگئی، اگر چہ بھول کر ہی سلام کیا ہو۔ **بخلاف السلام علی إنسان الخ. فإنه يفسدها مطلقاً.** (درمختار ۲/ ۳۷۲، ومثله فی المراقی ۱۷٦، بدائع الصنائع ۱/ ٥٤٤، حاشية الطحطاوي ۳۲۲)

نماز میں سلام کا جواب دینا

نماز پڑھتے ہوئے سلام کا زبانی جواب دینے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؛ البتہ اگر ہاتھوں سے جواب دیا تو صرف کراہت لازم آئے گی نماز فاسد نہ ہوگی۔ **وردّ السلام ولو سهواً بلسانه لا بيده بل يكره على المعتمد.** (درمختار ۲/ ۳۷۳، طحطاوی ۱۷٦، بدائع ۱/ ٥٤٤، حاشية الطحطاوي ۳۲۲)

نماز میں مصافحہ کرنا

نماز کے دوران اگر کسی شخص سے مصافحہ کرلیا تو نماز فاسد ہو جائے گی؛ اس لئے کہ مصافحہ بھی کلام کرنے کے درجہ میں ہے۔ **ورد السلام بالمصافحة لأنه كلام معنى.** (مراقی الفلاح ۱۷۷، حلبی کبیر ٤٤۲، عالمگیری ۱/ ۹۸، حاشية الطحطاوي ۳۲۲)

نماز میں عملِ کثیر کرنا

نماز پڑھتے ہوئے ایسی حرکت کی کہ دیکھنے والا یہ سمجھا کہ یہ شخص نماز کی حالت میں نہیں ہے، مثلاً ٹوپی اتار کر دونوں ہاتھوں سے سر کھجانے لگا یا اچھل کود کرنے لگا، تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ اور اگر معمولی حرکت کی مثلاً ایک ہاتھ سے کھجا لیا یا دامن درست کر لیا یا ایک ہاتھ سے موبائل کا بٹن بند کر دیا تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ **ويفسدها العمل الكثير لا القليل، والفاصل بينهما أن الكثير هو الذى لا يشك الناظر لفاعله أنه ليس فى الصلاة، وإن اشتبه فهو قليل على الأصح. (مراقى الفلاح) وقال الطحطاوى: كذا فى التبيين وهو قول العامة وهو المختار وهو الصواب كما فى المضمرات.** (طحطاوی ۱۷۷، حلبی کبیر ٤٤۱، بدائع الصنائع ۱/ ٥٥۳، حاشية الطحطاوي ۳۲۲)

دورانِ نماز جیب سے موبائل نکال کر سوئچ بند کرنا

جیب سے باقاعدہ موبائل نکال کر سوئچ بند کرنے کا عمل مفسدِ صلاۃ ہے؛ کیوں کہ اسے دیکھ کر

یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے، اور ایسے عمل کو فقہی اصطلاح میں عمل کثیر کہتے ہیں، جس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ **ویفسدها کل عمل کثیر لیس من أعمالها ولا لإصلاحها وفیه أقوال خمسة: أصحها ما لا یشک الناظر في فاعله أنه لیس فیها، وفي الشامیة: الثالث: الحرکات الثلاث المتوالیة کثیر وإلا فقلیل.** (درمختار مع الشامي زکریا ۲/۲۸۵)

ویفسدها العمل الکثیر لا القلیل والفاصل بینهما أن الکثیر هو الذي لا یشک الناظر لفاعله أنه لیس في الصلاة. (طحطاوي علی مراقی الفلاح ۳۲۲، شامی زکریا ۲/۲۸۵)

نماز میں سینہ قبلہ سے پھیرنا

نماز پڑھتے ہوئے اگر سینہ قبلہ سے پھیرلیا تو نماز فاسد ہوجائے گی؛ لیکن دو حالتیں اس سے مستثنیٰ ہیں، ایک یہ کہ نماز پڑھتے ہوئے حدث لاحق ہوجائے اور آدمی طہارت کے لئے صف چھوڑ کر جائے، دوسرے یہ کہ نماز خوف میں دورانِ نماز نقل وحرکت کرے کہ یہ دونوں حالتیں مفسد نماز نہیں ہیں۔ **یفسدها تحویل الصدر عن القبلة لترکه فرض التوجه إلا لسبق حدثٍ أو لاصطفاف حراسة بإزاء العدو في صلاة الخوف.** (مراقی الفلاح ۱۷۷، حلبی کبیر ٤٥١ حاشیة الطحطاوي ۳۲۳)

نماز کے دوران کھانا پینا

نماز پڑھتے ہوئے اگر کوئی معمولی سے معمولی چیز بھی منہ میں ڈال کر نگل لی تو نماز فاسد ہو جائے گی، حتی کہ اگر دورانِ نماز منہ آسمان کی طرف اٹھایا اور بارش یا شبنم کا کوئی قطرہ منہ میں گر کر نگل گیا تو بھی نماز ٹوٹ جائے گی۔ **وکذا أکله وشربه مطلقاً ولو سمسمة ناسیاً (درمختار) ومثله ما أوقع في فیه قطرة مطر فابتلعها.** (شامی زکریا ۲/۳۸۲، مراقی الفلاح ۱۷۷، البحر الرائق ۲/۱۱، بدائع الصنائع ۱/٥٥٤، حاشیة الطحطاوي ۳۲۳)

دانت میں اٹکی ہوئی چیز کو نگلنا

اگر دانت میں غذا اٹکی رہ گئی اور وہ چنے کے برابر ہے تو اس کے نگلنے سے نماز فاسد ہوجائے

گی۔ اسی طرح اگر وہ چنے سے چھوٹی ہو مگر اتنی سخت ہو کہ اسے دانت سے چبانا پڑے تو بھی نماز فاسد ہوجائے گی، اور اگر معمولی سی شئ ہو جو محض زبان پھیرنے سے تھوک کے ساتھ حلق میں چلی جائے تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔ **ویفسدها أكل ما بين أسنانه إن كان كثيراً وهو أي الكثير قدر الحمّصة ولو بعمل قليل لإمكان الاحتراز عنه، بخلاف القليل بعمل القليل لأنه تبع لريقه وإن كان بعمل كثير فسد بالعمل.** (مراقی) **وقال الطحطاوی: كان مضغه مرات.** (طحطاوی علی المراقی ۱۷۷، علمگیری ۱/۱۰۲، بدائع ۱/۵۵٤، حاشية لطحطاوي ۳۲٤)

بلا عذر کھنکھارنا

اگر کسی عذر کے بغیر کھنکھارا یا کھانسا اور اس سے کسی حرف کی آواز منہ سے نکل گئی تو نماز فاسد ہوجائے گی؛ (البتہ اگر بلغم آنے کی وجہ سے کھنکھارنا ناگزیر ہوجائے یا آواز اچھی کرنے کے لئے کھنکھارے یا بے اختیار کھانسی آجائے وغیرہ، تو نماز میں کوئی خرابی نہ آئے گی) **ویفسدها التنحنح بلا عذر لما فيه من الحروف وإن كان لعذر لمنعه البلغم من القراءة لا يفسد.** (المراقی) **وفی الطحطاوی: وكذا السعال يفسد إذا حصل به حروف بلا ضرورة.** (حاشية الطحطاوي على المراقي ۳۲٤، درمختار ۲/۳۷٦) **وقال بعضهم: إن تنحنح لتحسين الصوت لا يفسد لأن ذلک سعي فی أداء الركن وهو القراءة على وصف الكمال.** (بدائع الصنائع ۱/۵۳۹)

نماز پڑھتے ہوئے زور سے پھونک مارنا

اگر نماز پڑھتے ہوئے آواز سے پھونکا، یا اُف یا تف کی آواز منہ سے نکالی تو نماز فاسد ہوجائے گی۔ **والتافيف كنفخ التراب والتضجر.** (مراقی) **وفی الطحطاوی: والتافيف إذا كان مسموعاً، والتافيف أن يقول: "اُف" أو "تف" لنفخ التراب أو التضجر.** (حاشية الطحطاوی علی المراقی ۳۲٤، بدائع الصنائع ۱/۵۳۹، عالمگیری ۱/۱۰۱)

نماز میں رونا اور کراہنا

نماز کے دوران تکلیف کی وجہ سے جان بوجھ کر کراہنا، یا غم کی وجہ سے قصداً رونا مفسد نماز ہے؛ البتہ اگر سخت تکلیف کی بنا پر بے اختیار آواز نکل جائے، یا جنت وجہنم کے تصور سے رقت طاری ہو جائے تو مفسد نہیں۔ **والبکاء بصوت یحصل به حروف لوجع أو مصیبة قید الأربعة إلا لمریض لا یملک نفسه عن أنین وتاوه الخ، لا لذکر جنة ونار.** (در مختار ۳۷۸/۲) **ومحل الفساد به عند حصول الحروف إذا أمکنه الامتناع عنه أما إذا لم یمکنه الامتناع عنه فلا تفسد به عند الکل.** (حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۵، عالمگیری ۱۰۰/۱، بدائع ۵٤۰/۱)

چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہہ کر جواب دینا

نماز کے دوران کسی شخص کی چھینک کی آواز سن کر اگر جواب میں یرحمک اللہ کہا تو نماز فاسد ہوگئی۔ **ویفسدها تشمیت الخ، عاطس بیرحمک اللّٰه.**

(مراقی الفلاح ۱۷۸، درمختار ۳۷۸/۲)

کلماتِ ذکر کو عام گفتگو کی جگہ استعمال کرنا

نماز پڑھتے ہوئے کسی شخص نے کوئی خوش کن خبر سنی پھر ”الحمدللہ“ کہہ دیا، یا غم کی بات سنی تو ”انا للہ وانا الیہ راجعون“ پڑھ دیا یا کسی مشرک کے سوال کے جواب میں ”لا الٰہ الا اللہ“ پڑھ دیا تو نماز فاسد ہوگئی؛ اس لئے کہ یہ کلمات عام گفتگو کے معنی میں استعمال کئے گئے۔ **وجواب مستفهم عن نادٍ بلا اله إلا اللّٰه وخبر سوء بلااسترجاع وسار بالحمد للّٰه.** (نور الایضاح مع المراقی ۱۱۹)

دورانِ نماز چھینک آنے پر الحمدللہ کہنا

اگر نماز میں کسی کو چھینک آجائے اور اس نے الحمدللہ کہہ دیا تو نماز فاسد نہ ہوگی؛ اس لئے

کہ یہ کلمہ جواب کے لئے نہیں؛ بلکہ ثواب کے حصول کے لئے استعمال ہوا ہے۔ **ولو قال: الحمد للّٰہ فمن العاطس نفسہ لا تفسد وکذا من غیرہ إن أراد الثواب اتفاقاً.**

(حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی ۳۲۵-۳۲۶، بدائع الصنائع ۵۴۱/۱)

قرآنِ کریم کی کسی آیت کو جواب کی جگہ استعمال کرنا

اگر نماز کے دوران قرآن کی کوئی آیت کسی سوال کرنے والے کے جواب میں استعمال کی تو نماز فاسد ہوگئی، مثلاً کسی شخص نے کمرے میں اندر آنے کی اجازت مانگی اور نمازی نے نماز ہی میں زور سے یہ آیت پڑھ دی: ﴿اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ﴾ یا ملازم نے پوچھا کہ کھانا لے آؤں تو یہ آیت پڑھ دی: ﴿اٰتِنَا غَدَاءَ نَا﴾ وغیرہ؛ اس لئے کہ یہاں آیاتِ قرآنیہ کو گفتگو کی جگہ استعمال کیا گیا ہے۔ **ویفسدها کل شيء من القرآن قصد به الجواب، کـ ﴿يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ﴾ لمن طلب کتاباً ونحوه.** (مراقی الفلاح ۱۷۸، درمختار ۳۸۰/۱، حلبی کبیر ۴۵۱، فتح القدیر ۳۹۹/۱)

تیمّم کرکے نماز پڑھنے والا دورانِ نماز پانی پر قادر ہوگیا

جس شخص نے پانی ناپید ہونے کی وجہ سے یا کسی عذر کی وجہ سے تیمّم کرکے نماز شروع کی تھی، اگر وہ نماز کے دوران پانی کے حصول پر قادر ہوگیا یا اس کا عذر زائل ہوگیا تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی۔ **ویفسدها رؤیة متیمم الخ، ماءً قدر علی استعماله قبل قعوده قدر التشهد الخ أو کذا تبطل بزوال کل عذر أباح التیمم.** (مراقی الفلاح ۱۲۰، درمختار زکریا ۳۶۱/۲، حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی ۳۲۶)

اَن پڑھ شخص نے دورانِ نماز کوئی آیت سیکھ لی

اگر کسی اَن پڑھ شخص نے اپنی نماز شروع کی پھر نماز کے دوران ہی وہ کم از کم ایک آیت پڑھنے اور یاد کرنے پر قادر ہوگیا، تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی۔ **و (یفسدها) تعلم الأمی**

آية. (مراقی الفلاح ۱۷۹، درمختار زکریا ۳۶۱/۲، بدائع الصنائع ۵٤٦/۱، حاشية الطحطاوی علی المراقی ۳۲۷)

دورانِ نماز موزوں پر مسح کی مدت پوری ہوگئی

اگر نماز پڑھتے ہوئے موزوں پر مسح کی مدت پوری ہوگئی یا معمولی سی حرکت سے کوئی موزہ اتر گیا تو نماز فاسد ہوجائے گی (بشرطیکہ وہاں پانی دستیاب ہو اور تیمم کے جواز کا کوئی عذر موجود نہ ہو) **وکذلک تمام مدة ماسح الخف وتقدم بيانها وكذا نزعه إلى الخف ولو بعمل يسير.** (مراقی الفلاح ۱۷۹، حاشية الطحطاوی علی المراقی ۳۲۷) **ومضی مدة مسحه إن وجد ماءً ولم يخف تلف رجله من برد وإلا فيمضی.** (در مختار زکریا ۳۶۱/۲، مجمع الانهر ۱۱۵/۱)

ننگے شخص کو کپڑا میسر آگیا

اگر کسی شخص نے کپڑا دستیاب نہ ہونے کی بنا پر ننگے ہونے کی حالت میں نماز شروع کی پھر اسے بقدرِ ستر کپڑا میسر آگیا تو اس کی نماز فاسد ہوگئی، اب کپڑا پہن کر دوبارہ نماز پڑھے۔
ووجدان العاری ساتراً يلزمه الصلاة فيه. (مراقی الفلاح ۱۷۹، درمختار زکریا ۳۶۲/۲)

اشارہ سے رکوع وسجدہ کرنے والے کو قدرت حاصل ہوگئی

اگر کسی شخص نے کمزوری یا بیماری کی وجہ سے اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرلیا تھا پھر وہ دورانِ نماز رکوع اور سجدہ کرنے پر قادر ہوگیا تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی، اب ازسرِنو نماز پڑھے۔
وقدرة المؤمی علی الركوع والسجود لقوة باقيها (مراقی) **وفی الطحطاوی: هٰذا يفيد أن القدرة حصلت بعد ركوع وسجود بالإيماء فأما إذا حصلت قبل فعلهما أصلاً فلا بناء لضعيف علی قوی فی ذٰلک فلا تفسد.** (طحطاوی ۱۷۹،

مجمع الانهر ۱/۱۱۵، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۷)

صاحبِ ترتیب شخص کو فوت شدہ نماز یاد آ گئی

اگر کوئی شخص صاحبِ ترتیب ہو (یعنی اس کے ذمہ کوئی نماز پہلے کی قضا نہ ہو) اور اس نے وقت میں گنجائش کے باوجود بھول کر وقتیہ نماز کی نیت باندھ لی ہو، پھر نماز کے دوران اسے یاد آ جائے کہ اس پر تو پچھلی نماز بھی قضا ہے تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ اب پہلے فوت شدہ نماز پڑھے اس کے بعد وقتیہ نماز ادا کرے۔ **وتذکر فائتة لذی ترتیب.** (نور الایضاح مع المراقی ۱۷۹، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۸)

نوٹ: مگر یہ فساد موقوف ہے، اگر آئندہ ۵/ نمازوں کے وقت کے گذرنے کے اندر اس نے فوت شدہ نماز قضاء نہ کی تو اس درمیان پڑھی جانے والی سب نمازیں درست ہو جائیں گی۔ اور اگر ۵/ نمازوں کے وقت کے اندر سابقہ فوت شدہ نماز قضا کر لی تو بقیہ نمازیں نفل بن جائیں گی اور اسے بالترتیب سب نمازیں ادا کرنی ہوں گی۔ **قال فی المراقی: والفساد موقوف فإن صلی خمساً متذکراً لفائتة وقضا ھا قبل خروج وقت الخامسة بطل وصف ما صلاہ قبلھا وصار نفلاً وإن لم یقضھا حتی خرج وقت الخامسة صحت وارتفع فسادھا وفی الطحطاوی: لصیرورة الفائت ستاً بضمیمة المتروکة أولا.** (طحطاوی علی المراقی ۱۸۰، شامی ۲/۵۲٤، مجمع الانہر ۱/۱۱۵، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۸)

نااہل شخص کو نائب بنا دینا

اگر کسی امام نے دوران نماز عذر پیش آنے کی بنا پر اپنا نائب کسی ایسے شخص کو بنا دیا جو دیگر مقتدیوں کے لئے نااہل ہو مثلاً بالکل امی یا معذور شرعی ہو تو سب لوگوں کی نمازیں فاسد ہو جائیں گی۔ **واستخلاف من لا یصلح إماماً کأمي ومعذور.** (مراقی الفلاح ۱۸۰، درمختار ۲/۳٦۳، مجمع الانہر ۱/۱۱۵)

نماز پڑھتے ہوئے وقت نکل گیا

اگر فجر کی نماز پڑھتے ہوئے سورج نکل آیا، یا عید کی نماز پڑھتے ہوئے زوالِ شمس ہوگیا، یا جمعہ پڑھنے کے دوران عصر کا وقت داخل ہوگیا وغیرہ، تو اس کی فرض نماز باقی نہ رہے گی؛ بلکہ دوبارہ پڑھنی ہوگی (البتہ اگر عصر کی نماز پڑھتے ہوئے سورج غروب ہوگیا تو نمازِ عصر ادا سمجھی جائے گی) **وطلوع الشمس فی الفجر لطر و الناقص علی الکامل وزوالها أی الشمس فی صلاة العیدین ودخول وقت العصر فی الجمعة.** (مراقی الفلاح ۱۸۰، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۸) **وغروب، إلا عصر یومه فلا یکره فعله لأدائه کما وجب بخلاف الفجر.** (در مختار مع الشامی ۳۲/۲، ہدایة ۱۳۰/۱)

زخم درست ہوکر پٹی کھل گئی

اگر نماز پڑھتے ہوئے زخم ٹھیک ہوگیا اور پٹی یا پھایا کھل کر گر پڑا تو نماز فاسد ہوگئی؛ اس لئے کہ پٹی پر مسح کرنے کا عذر زائل ہوگیا (البتہ اگر زخم ٹھیک ہوئے بغیر پٹی کھل جائے تو نماز فاسد نہ ہوگی) **وسقوط الجبیرة عن برءٍ لظهور الحدث السابق (مراقی) قید به لأنها لوسقطت لا عن برءٍ لا تفسد.** (طحطاوی ۱۸۰، شرح الوقایة ۱۶۰/۱، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۸)

معذورِ شرعی کا عذر زائل ہوجانا

اگر کوئی معذور شخص لگاتار حدث میں مبتلاء ہونے کی وجہ سے شرعی رخصت پر عمل کررہا تھا (یعنی ایک ہی وضو سے پورے وقت میں نماز پڑھتا تھا) کہ نماز پڑھتے ہوئے اس کا عذر زائل ہوگیا یعنی پورے وقت میں ایک مرتبہ بھی اس کا عذر پیش نہیں آیا تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی اور اسے نیا وضو کر کے نماز ادا کرنی ہوگی۔ **وزوال عذر المعذور بأن لم یعد فی الوقت الثانی.** (درمختار مع الشامی زکریا ۳۶۳/۲، مراقی الفلاح ۱۸۰، ہدایة ۱۳۰/۱، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۸)

دورانِ نماز قصداً حدث کرنا

اگر نماز کے اندر جان بوجھ کر وضو توڑا یا جنابت پیش آ گئی تو نماز فاسد ہوگئی۔ **والحدث عمداً الخ، والإغماء والجنون والجنابة.** (مراقی الفلاح مع الطحطاوی ۱۸۰، بدائع الصنائع ۵۱۹/۱، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۹)

عورت کا مرد کے دائیں بائیں یا سامنے کھڑا ہونا

اگر کوئی مرد کسی عورت کے دائیں بائیں یا پیچھے اس کی سیدھ میں نماز پڑھے اور وہاں درج ذیل شرائط پائی جائیں تو مرد کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ وہ شرائط یہ ہیں:

(۱) وہ عورت مشتہاۃ ہو، یعنی ۹ رسال سے زیادہ عمر کی ہو خواہ بڑھیا ہو یا محرم، سب کا حکم یہی ہے۔

(۲) مرد کی پنڈلی، ٹخنا یا بدن کا کوئی بھی عضو عورت کے کسی عضو کے بالمقابل پڑ رہا ہو۔

(۳) یہ سامنا کم از کم ایک رکن (تین تسبیح پڑھنے کے بقدر) تک برقرار رہا ہو۔

(۴) یہ اشتراک مطلق نماز میں پایا جائے یعنی نماز جنازہ کا یہ حکم نہیں ہے۔

(۵) مرد وعورت دونوں ایک ہی امام کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے ہوں۔

(۶) مرد وعورت کے نماز پڑھنے کی جگہ سطح کے اعتبار سے برابر ہو، یعنی اگر سطح میں آدمی کے قد کے بقدر فرق ہو تو محاذات کا حکم نہ ہوگا۔

(۷) دونوں کے درمیان ایک آدمی کے کھڑے ہونے کے بقدر فاصلہ نہ ہو۔

(۸) مرد نے اپنے قریب آ کر کھڑی ہونے والی عورت کو وہاں نہ کھڑے ہونے کا اشارہ نہ کیا ہو، اگر اشارہ کیا پھر بھی عورت برابر میں کھڑی رہی تو اب مرد کی نماز فاسد نہ ہوگی؛ بلکہ عورت کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

(۹) اور امام نے مرد کے برابر میں کھڑی ہوئی عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو۔

وشروط المحاذات: أولها، المشتهاة. ثانيها: أن يكون بالساق والكعب على ما ذكره. ثالثها: أن تكون في أداء ركن أو قدره. رابعها: أن تكون في صلاة مطلقة. خامسها: أن تكون في صلاة مشتركة تحريمة. سادسها: اتحاد المكان. سابعها: عدم الحائل. ثامنها: عدم الإشارة إليها بالتأخر. وتاسعها: أن يكون الإمام قد نوى إمامتها. (طحطاوی ۱۸۱، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۳۱)

وفي الخانية: لو صلت المرأة على الصفة والرجل أسفل منها بجنبها أو خلفها، إن كان يحاذي عضو من الرجل عضوا منها فسدت صلاته لوجود المحاذاة ببعض بدنها. (طحطاوی ۱۸۰، حاشیة الطحطاوی علی المراقی ۳۲۹)

مسجدِ حرام (مکہ معظّمہ) میں نمازی احتیاط کیسے کریں؟

مسجد نبوی (مدینہ منورہ) میں تو مردوں اور عورتوں کے لئے نماز پڑھنے کی جگہیں الگ الگ ہیں؛ اس لئے وہاں مرد و عورت میں اختلاط و محاذات کا مسئلہ اب پیش نہیں آتا؛ لیکن مسجدِ حرام (مکہ معظّمہ) میں اگرچہ عورتوں کی نماز کی جگہیں الگ بنی ہوئیں ہیں؛ لیکن مطاف میں اور حج کی بھیڑ کے زمانہ میں وہاں اکثر مرد و عورت نماز پڑھتے ہوئے خلط ملط ہوجاتے ہیں؛ اس لئے اس معاملہ میں احتیاط کی ضرورت ہے، عورتوں کو چاہئے کہ ہمیشہ مردوں سے الگ ہوکر ہی نماز پڑھیں، اگر موقع نہ ہو تو جماعت چھوڑ دیں اور بعد میں اپنی نماز الگ پڑھ لیں، اور مردوں کو چاہئے کہ:

(۱) نماز کی نیت باندھنے سے پہلے دائیں بائیں اور سامنے دیکھ لیں کہ کوئی عورت تو نہیں کھڑی ہے اس کے بعد نیت باندھیں۔

(۲) اگر پہلے اطمینان کر کے نیت باندھ لی اور نماز کے درمیان کوئی بالغ عورت برابر میں آکر کھڑی ہونے لگے تو اسے دورانِ نماز اشارہ سے روکنے کی کوشش کریں، اگر وہ اشارہ سے رک جائے تو فبہا، ورنہ اس اشارہ کرنے سے مرد کی ذمہ داری پوری ہوجائے گی، اب اگر وہ عورت برابر میں کھڑی ہوکر نماز پڑھنے بھی لگے پھر بھی مرد کی نماز فاسد نہ ہوگی؛ بلکہ خود عورت کی نماز فاسد

ہوجائے گی۔ واستفيد من قوله: بعد ما شرع، إنها لو حضرت قبل شروعه ونوى إمامتها محاذيا لها، وقد أشار إليها بالتأخر تفسد صلا ته، فالإشارة بالتأخر إنما تنفع إذا حضرت بعد الشروع ناوياً إمامتها. قال: والظاهر إن الإمام ليس بقيد، أى فلو حاذت المقتدى بعد الشروع وأشار إليها بالتأخر ولم تتأخر فسدت صلاتها دونه، وينبغي أن يعد هذا في الشروط. (شامی زکریا ۲/ ۳۲۰)

دوران نماز ستر کھل جانا

اگر نماز پڑھتے ہوئے ستر (عضو مستور کا چوتھائی یا اس سے زیادہ تین تسبیح پڑھنے کی مدت کے بقدر) کھلا رہ گیا، تو نماز فاسد ہو جائے گی اگرچہ ستر کھولنا ناگزیر ہو، مثلاً عورت کو نماز پڑھتے ہوئے حدث لاحق ہوگیا، اب اگر وہ وضو کو جائے اور ہاتھ دھونے کے لئے کہنی کھول لے حالاں کہ یہ حصہ اس کے ستر میں داخل ہے تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی اور وضو کے بعد از سر نو پوری نماز پڑھنی ہوگی۔ ويمنع حتى انعقادها ربع عضو قدر أداء ركن. (در مختار) والحاصل أنه يمنع الصلاة في الابتداء ويرفعها في البقاء الخ. (شامی زکریا ۲/ ۸۱) ويفسدها ظهور عورة من سبقه الحدث في ظاهر الرواية، ولو اضطر إليه للطهارة، ككشف المرأة ذراعها للوضوء. (مراقی الفلاح ۱۸۱، حاشية الطحطاوی علی المراقی ۳۳۱)

حدث کے بعد وضو کے لئے جاتے اور آتے ہوئے قرآن پڑھنا

اگر کسی شخص کا نماز کے دوران اتفاقاً وضو ٹوٹ گیا پھر وہ وضو کرنے کے لئے گیا، تو اگر آنے اور جانے کے درمیان قرآنِ پاک کی تلاوت کرے گا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی؛ البتہ اگر تسبیح وغیرہ پڑھتا ہے تو فاسد نہ ہوگی، اس لئے کہ قرأتِ قرآن نماز کا ایک رکن ہے جس کا حالتِ حدث میں دورانِ نماز ادا کرنا ممنوع اور مفسد ہے۔ بقي من المفسدات، قال الشامي قلت: منها أيضاً أداؤه ركناً مع حدثٍ أو مشيٍ. (شامی زکریا ۲/ ۳۹۱) وقراء ته، لا تسبيحه في

الأصح، أى قراءة من سبقه الحدث حالة كونه ذاهباً أو عائدًا للوضوء وإتمام الصلاة، لف ونشر، لإتيانه بركن مع الحدث أو المشي. (مراقی الفلاح ۱۸۲)

نماز میں وضوٹوٹنے کے بعد بلا عذر اپنی جگہ ٹھہرے رہنا

اگر کسی شخص کا نماز میں وضوٹوٹ گیا پھر وہ ایک رکن یعنی تین مرتبہ تسبیح پڑھنے کے بقدر وہیں ٹھہرا رہا، تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی، ایسی صورت میں فوراً نماز موقوف کر کے وضو کے لئے جانا چاہئے؛ البتہ کوئی عذر درپیش ہو مثلاً بھیڑ بہت زیادہ ہے نکلنے کا موقع نہیں، یا نکسیر کا خون بہا چلا جارہا ہے، یا اسی طرح کا کوئی اور عذر ہے تو تاخیر کے باوجود نماز باقی رہ جائے گی۔ بقي من المفسدات. قال الشامي: قلت ومنها أيضاً ووقوفه بعد سبق الحدث قدر ركن. (شامی زکریا ۲/۳۹۱) ومكثه قدر أداء ركن بعد سبق الحدث مستيقظاً بلا عذر، فلو مكث لزحام أو لينقطع رعافه أو نوم رعف فيه متمكناً، فإنه يبني.

(مراقی الفلاح ۱۸۲)

قریب پانی رہتے ہوئے دور جانا

اگر دورانِ نماز حدث لاحق ہوا اور قریب میں وضو کا پانی موجود ہے، اب اگر وہ اس پانی کو چھوڑ کر اس سے دوصف آگے جان بوجھ کر بلا عذر تجاوز کر جائے گا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی؛ البتہ اگر کوئی عذر ہو مثلاً وہ بھول جائے کہ قریب میں پانی ہے یا جگہ کی تنگی کی وجہ سے پانی کے مقام تک پہنچنا مشکل ہو وغیرہ، تو تجاوز کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ومجاوزته ماء قريباً بأكثر من صفين لغيره عامداً المراد أنه لا عذر له، فلو كان له عذر كأنّ كان المكان ضيقاً، أو لا يتأتى له الوصول إليه، أو جاوزه ناسياً، أو لاحتياجه إلى الاستقاء من البئر فلا تفسد. (مراقی الفلاح ۱۸۲)

حدث کے شک میں مسجد سے یا صفوں سے باہر نکل گیا

اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا تھا نماز کے دوران اسے گمان ہوا کہ غالباً اس کا وضوٹوٹ گیا ہے،

چناں چہ وہ وضو کے لئے چل پڑا تا آں کہ مسجد سے نکل گیا (اگر مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا) یا صفوں سے نکل گیا (اگر میدان میں جماعت میں شریک تھا) یا سجدہ کے مقام سے تجاوز کر گیا (اگر میدان میں تنہا نماز پڑھ رہا تھا) پھر اسے معلوم ہوا کہ اس کا وضو نہیں ٹوٹا تھا تو اس کی نماز فاسد ہوگئی؛ البتہ اگر مسجد کے اندر رہتے ہوئے یا صفوں کے تجاوز کرنے سے پہلے ہی پتہ چل گیا کہ اس کا وضو قائم ہے تو وہ اپنی مابقیہ نماز پوری کر سکتا ہے از سر نو پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ **(وتفسد) خروجه من مسجد بظن حدث. قال الشامي: المراد مجاوزة الحد المتقدم، أعم من أن يكون في صحراء أو مسجد أو جبانة أو دار.** (شامی زکریا ۲/۳۵٦) **ويفسدها خروجه من المسجد بظن الحدث لوجود المنافي بغير عذر، لا إذا لم يخرج من المسجد أو الدار أو البيت أو الجبانة أو مصلى العيد، استحساناً لقصد الإصلاح. ويفسدها مجاوزته الصفوف أو سترته في غيره أى غير المسجد، وما هو في حكمه.** (مراقی الفلاح ۱۸۲)

بے وضو ہونے کے خیال میں وضو کے لئے چل پڑا

نماز شروع کرنے کے بعد خیال ہوا کہ اس نے تو بلا وضو نماز شروع کی ہے (یا اس کی مسح کی مدت ختم ہو چکی ہے یا یہ کہ اس کے کپڑے نجس ہیں وغیرہ) پھر وہ وضو کرنے کے ارادے سے اپنی جگہ سے چل پڑا، پھر پتہ چلا کہ اس نے طہارت کی حالت میں نماز شروع کی تھی تو نماز فاسد ہو جائے گی اگر چہ مسجد سے نہ نکلا ہو۔ **لو ظن أنه افتتح بلا وضوءٍ، أو أن مدة مسحه انقضت، أو أن عليه فائتة، أو رأى سراباً فظنه ماءً، وهو متيمم، أو حمرة في ثوبه فظنها نجاسة، فانصرف تفسد بالانحراف، وإن لم يخرج من المسجد.** (شامی زکریا ۲/۳۵٦) **ويفسدها انصرافه عن مقامه، ظاناً أنه غير متوضأً أو ظاناً أن مدة مسحه انقضت أو ظاناً أن عليه فائتة، أو أن عليه نجاسة، وإن لم يخرج من المسجد.** (مراقی الفلاح ۱۸۳)

امام کے علاوہ دوسرے شخص کولقمہ دینا

نماز کے دوران مقتدی کے لئے اپنے امام کولقمہ دینا تو جائز ہے؛ لیکن امام کے علاوہ کسی دوسرے شخص کولقمہ دینا مفسدِ صلاۃ ہے۔ (یفسد الصلاة) فتحه علی غیر إمامه. قال الشامی: لأنه تعلم وتعلیم من غیر حاجةٍ، وهو شامل لفتح المقتدی علی مثله، وعلی المنفرد، وعلی غیر المصلي وعلی إمام آخر. (شامی زکریا ۳۸۱/۲) وفی الطحطاوي: ویفسدها فتحه أی المصلی علی غیر إمامه، سواء کان الغیر فی الصلاة أم لا. هذا إذا قصد تعلیمه، لأنه یقع جواباً من غیر ضرورة، فکان من کلام الناس. (مراقی الفلاح مع الطحطاوی ۱۸۳، مجمع الانہر ۱۱۹/۱)

امام کا غیر مقتدی سے لقمہ لینا

امام قرأت کررہا تھا درمیان میں غلطی آئی تو نماز میں شامل مقتدیوں کے علاوہ کسی اور شخص نے اس امام کولقمہ دیا اور امام نے اس لقمہ کوقبول کرلیا، تو امام اوراس کے مقتدیوں کی نماز فاسد ہوجائے گی۔ وکذا الأخذ. قال الشامي: أی أخذ الإمام بفتح من لیس فی صلاته. (شامی زکریا ۳۸۱/۲) وتفسد بأخذ الإمام ممن لیس معه. (طحطاوی ۱۸۳)

نئی نماز شروع کرنے کی نیت سے تکبیرِ تحریمہ کہنا

اگرکوئی شخص نماز پڑھ رہا تھا، پھراس نے ارادہ کیا کہ اس نماز کو چھوڑ کر دوسری نماز شروع کرے اوراس نیت سے اس نے ''اللہ اکبر'' کہا تو اللہ اکبر کہتے ہی اس کی پہلی نماز فاسد ہوجائے گی۔ ویفسدها انتقاله من صلاة إلی مغایرتها. قال الشامي: أی بأن ینوی بقلبه مع التکبیرة الانتقال المذکور. (شامی مع الدر ۳۸۳/۲) ویفسدها التکبیر بنیة الانتقال لصلاة أخری غیر صلاته. (مراقی الفلاح ۱۸۳، مجمع الانہر ۱۲۱/۱)

دورانِ نماز قرآنِ پاک دیکھ کر پڑھنا

اگرکوئی شخص نماز کے دوران قرآنِ کریم ہاتھ میں لے کر دیکھ کر قرأت کرے تو اس کی نماز فاسد

ہوجائے گی؛ اس لئے کہ یہ عمل کثیر ہے۔اور دوسرے یہ کہ اس میں نماز کے اندر خارجی چیز سے تلقی اور تعلم کی صورت پیش آتی ہے، جوممنوع ہے۔ **وقراء ة ما لا يحفظه من مصحف.** (مراقی الفلاح)

وفي الطحطاوي: ولأبي حنيفة في فسادها وجهان: أحدهما: أن حمل المصحف والنظر فيه وتقليب الأوراق عملٌ كثيرٌ الخ. والثاني: أنه تلقن من المصحف فصار كما لو تلقن من غيره وهو مناف للصلاة وهذا يوجب التسوية بين المحمول وغيره فتفسد بكل حال وهو الصحيح، كذا في الكافي. (طحطاوی علی المراقی ۱۸۵)

مقتدی کا امام سے پہلے کوئی رکن ادا کر لینا

اگر کوئی شخص امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، پھر اس نے کوئی رکن مثلاً رکوع، امام سے پہلے اس طرح ادا کرلیا کہ ایک منٹ بھی امام کے ساتھ شرکت نہیں ہوسکی، اور پھر بعد میں اس رکن کو دہرایا بھی نہیں اور سلام پھیر دیا تو اس شخص کی نماز فاسد ہوگئی۔ **ومسابقة المؤتم بركن لم يشاركه فيه إمامه.** (درمختار زکریا ۲/ ۳۹۲) **ويفسدها مسابقة المقتدي بركن لم يشاركه فيه إمامه، كما لو ركع ورفع رأسه قبل الإمام، ولم يعده معه أو بعده وسلم.** (مراقی لفلاح ۱۸۵)

نماز کا کوئی رکن سوتے ہوئے ادا کرنا

اگر کوئی شخص نماز پڑھتے ہوئے کسی رکن مثلاً سجدہ میں سوتا رہ جائے تو بعد میں اس رکن کا دہرانا لازم ہے، اگر دہرائے بغیر سلام پھیر دے گا تو نماز فاسد قرار پائے گی۔ **وعدم إعادة ركنٍ أداه نائماً.** (درمختار زکریا ۲/۳۹۲) **ويفسدها عدم إعادة ركنٍ، أداه نائماً لأن شرط صحته أداؤه مستيقظاً.** (مراقی الفلاح ۱۸٦)

چار یا تین رکعت والی نماز میں دو رکعت پر سلام پھیر دینا

اگر کسی شخص نے چار یا تین رکعت والی نماز میں قعدۂ اولی کے بعد یہ سمجھتے ہوئے سلام پھیرا کہ یہی قعدہ اخیرہ ہے تو نماز فاسد نہ ہوگی، اور اخیر میں سجدۂ سہو سے کام بن جائے گا؛ لیکن اگر مذکورہ

نمازوں میں قعدہ کے بعد یہ سمجھ کر سلام پھیرا کہ اس پر دو ہی رکعت واجب ہے حالاں کہ درحقیقت چار واجب تھیں، مثلاً مقیم شخص اپنے کو مسافر سمجھتے ہوئے دو رکعت پر سلام پھیر دے، یا ظہر کی نماز کو جمعہ کی نماز سمجھتے ہوئے دو رکعت پر سلام پھیرے، تو اس صورت میں سلام پھیرتے ہی نماز فاسد ہوجائے گی۔ **إلا السلام ساهياً، للتحليل أی للخروج من الصلاة قبل إتمامها على ظن إكمالها فلا يفسد، بخلاف السلام على إنسان للتحية، أو على ظن أنها ترويحة مثلاً فإنه يفسدها مطلقاً.** (در مختار) **قال الشامي: أی بأن كان يصلي العشاء فظن أنها التراويح ومثله ما لو صلى ركعتين من الظهر فسلم على ظن أنه مسافر أو أنها جمعة أو فجر.** (شامی زکریا ۲/۳۷۲، طحطاوی ۱۷۶)

قرأت میں فحش غلطی

نماز کے دوران اگر قرآنِ کریم پڑھتے ہوئے ایسی فحش غلطی ہوجائے جس سے معنی بالکل بدل جائیں اور تاویل کی کوئی صورت نہ رہے تو اس فحش غلطی سے نماز فاسد ہوجائے گی، اگر قریب المخارج حروف میں ادل بدل ہوجائے، مثلاً: ''ظا'' اور ''ضاد'' ''طا'' اور ''تا''، یا ''ہا'' اور ''حا'' وغیرہ، تو متأخرین کے نزدیک مطلقاً نماز فاسد نہ ہوگی، الا یہ کہ کوئی شخص قصداً غلط پڑھے، تو پھر یقیناً فساد کا حکم لگایا جائے گا۔ **قال في الخانية والخلاصة: الأصل فيما إذا ذكر حرفاً مكان حرف وغير المعنى، إن أمكن الفصل بينهما بلا مشقة تفسد، وإلاَّ يمكن إلا بمشقةٍ، كالظاء مع الضاد المعجمتين، والصاد مع السين المهملتين، والطاء مع التاء. قال أكثرهم: لا تفسد. وفي خزانة الأكمل، قال القاضي أبو عاصم: إن تعمد ذلك تفسد.** (شامی زکریا ۲/۳۹۶، طحطاوی ۱۸۶، فتاوی محمودیہ ۲/۱۸۱، ۷/۱۵۰)

تنبیہ: قرأت میں جو بھی غلطی ہو اس کے بارے میں صورتِ واقعہ بتا کر جان کار عالم اور مفتی سے مسئلہ پوچھنا چاہئے۔ (مرتب)

نماز پڑھتے ہوئے عورت کا بچہ کو دودھ پلانا

اگر عورت نماز پڑھ رہی تھی اور اس کے چھوٹے بچے نے اسی حالت میں اس کے پستان کو چوسا جس سے دودھ نکل آیا تو عورت کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ **مص ثديها ثلاثاً أو مرة ونزل لبنها. (در مختار) وفي المحيط: إن خرج اللبن فسدت، لأنه يكون إرضاعاً وإلا فلا، ولم يقيده بعدد.** (شامی زکریا ۲/ ۳۹۰)

نماز کے دوران جان بوجھ کر وضو توڑ دینا

اگر نماز پڑھتے ہوئے کسی شخص نے قصداً وضو توڑ دیا تو نماز فاسد ہوگئی؛ (البتہ اگر خود بخود اچانک وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے بنا کی گنجائش ہے) **والحدث عمداً أي لا يسبقه لأنه به يبني.** (مراقی الفلاح ۱۸۰)

نماز پڑھتے ہوئے بے ہوش یا پاگل ہو جانا

اگر نماز کے دوران کسی شخص پر بے ہوشی طاری ہوگئی، یا مجنون ہوگیا تو نماز باطل ہو جائے گی۔ **والإغماء والجنون.** (مراقی الفلاح ۱۸۰)

نماز پڑھتے ہوئے موت آگئی

نماز پڑھتے ہوئے اگر کسی کو موت آ جائے تو اس سے نماز ساقط ہو جائے گی، اور اگر امام نماز کے دوران انتقال کر جائے تو سب مقتدیوں کی نماز فاسد ہو جائے گی، اور انہیں از سرِ نو نماز پڑھنی ہوگی۔ مرنے والے کی نماز کا فدیہ لازم نہیں ہے؛ کیوں کہ اس سے نماز ساقط ہو چکی ہے۔ **أقول تظهر ثمرته في الأيام لو مات بعد القعدة الأخيرة بطلت صلاة المقتدين به، فيلزمهم استئنافها، الخ. ولا تظهر الثمرة في وجوب الكفارة فيما لو كان أوصى بكفارة صلاته لأن المعتبر آخر الوقت وهو لم يكن في آخر الوقت من أهل الأداء فلا تجب عليه.** (شامی زکریا ۲/ ۳۹۱)